311

آیات نمبر 52 تا 57 میں بیان کہ اس سے پہلے بھی شیطان رسولوں کی مخالفت کرتا رہا ہے اور لوگوں کے دلوں میں شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے دراصل ان کے لئے آزمائش بن جاتے ہیں۔ کفار قیامت تک شک ہی میں گرفتار رہیں گے۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا رسول یا نبی نہیں بھیجا جس کے ساتھ یہ معاملہ پیش نہ آیا ہو کہ جب اس نے اللہ کی آیات پڑھ کر سنائیں تو شیطان نے اس کے بارے میں لوگوں کے دلوں میں شبہات ڈال دیئے فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ پھر اللہ اہل ایمان کے دلوں میں شیطان کے ڈالے ہوئے ان شبہات کو زائل کر دیتا ہے اور اپنی آیات کو اور زیادہ محکم اور پختہ کر دیتا ہے وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿52﴾ اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ اور یہ اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے شکوک و شبہات کو ان لوگوں کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنا دے جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے اور جن کے دل سخت ہو گئے ہیں وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿53﴾ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ حق کی مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ اور ایسا اس لیے بھی ہوتا ہے کہ وہ

لوگ جن کو علم عطا ہوا ہے اچھی طرح جان لیں کہ یہی آپ کے رب کی جانب سے
حق ہے پس ان کے ایمان مزید پختہ ہو جائیں اور ان کے دل قرآن کے سامنے جھک
جائیں وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ اور کچھ
شک نہیں کہ اللہ ایمان لانے والوں کو سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ
يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اور یہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے ہمیشہ اس قرآن کی طرف سے
شک ہی میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ یا تو ان پر اچانک قیامت کی گھڑی آ جائے یا
ایک منحوس دن کا عذاب نازل ہو جائے اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ
اس دن سارا اختیار اللہ ہی کو حاصل ہو گا، وہی لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ تو جو لوگ ایمان
لائے اور نیک عمل بھی کرتے رہے وہ نعمتوں والے باغات میں ہوں گے وَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اور جنھوں نے کفر
کا راستہ اختیار کیا اور ہماری آیات کی تکذیب کرتے رہے تو ان کے لئے سخت رسوا کن
عذاب ہو گا ﴿۵۷﴾ع رکوع[۷]

[#311]

Verses 52 to 57 explain that even in the past, Satan has opposed the messengers and planted doubts in people's hearts. These whispers from Satan serve as a test for them. The disbelievers will remain in doubt until the Day of Judgment.

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى
اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ

[O Prophet!] We did not send any messenger or prophet before you, but [he faced a situation that] when he recited [to the people the revelations of Allah], Satan would cast doubts into the hearts of the people regarding them.

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ

Then [eventually] Allah removes those doubts cast by Satan [from the hearts of the believers]. Then Allah makes His revelations even more firm and strong.

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۙ﴿۵۲﴾

And Allah is All-Knowing, All-Wise.

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ

And [this happens] so that Allah may make what Satan casts, a trial for those in whose hearts is a disease [of hypocrisy] and those whose hearts are hardened.

وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۙ﴿۵۳﴾

And surely these wrongdoers have gone far astray in their opposition to the truth.

وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ

And [this also happens] so that those who have been granted knowledge may realize that this [revelation] is indeed the truth from your Lord. Therefore they believe in it, and thus their hearts become humble before Him.

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾

And indeed, Allah is the Guide for [all] those who believe, to the straight path [of salvation].

وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ
السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

And those who disbelieve, will remain in doubt about this Quran until the Hour of Judgment comes upon them suddenly, or [before this] the punishment of a disastrous day descends upon them.

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ

The sovereignty on that day is for Allah [alone], and He will judge between them.

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

So those who believed and did righteous deeds [in life] will be in gardens of Delight.

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ

مُّهِیْنٌ ۝٥٧ رکوع[7]

And those who disbelieved and denied Our [revealed] signs, for them there will be a humiliating punishment [awaiting in Hereafter].